عیون اخبار الرضاؑ

جلد اول

از

شیخ اقدم محدث اکبر ابی جعفر الصدوق محمد
بن علی بن الحسین بن بابویہ قمی
المتوفی ۳۸۱ھ

مترجم
محمد حسن جعفری

ناشر
اکبر حسین جیوانی ٹرسٹ کراچی

نام کتاب	عیون اخبار الرضاؑ
جلد	اول
مصنف	شیخ صدوقؒ
مترجم	محمد حسن جعفری
کمپوزنگ	سجاد حسین خان (پھلن، علی پور)
نظر ثانی	اکبر ابن حسن
ناشر	اکبر حسین جیوانی ٹرسٹ
تعداد :	۵۰۰
طبع	اول
قیمت	۲۰۰روپے

ملنے کا پتہ

رحمت اللہ بک ایجنسی کاغذی بازار کھارادر کراچی ۷۴۰۰۰

فون نمبر :2431577

۲۱۔ (بحذف اسناد) ابی حمزہ ثمالی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی۔ آپؑ نے فرمایا:۔

"بے شبہ اللہ تعالیٰ نے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو تمام انسانوں اور جنات کی طرف مبعوث فرمایا اور اللہ نے ان کے بعد بارہ وصی مقرر کیے، ان میں سے کچھ گزر گئے اور کچھ باقی ہیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے تمام اوصیاء حضرت مسیح کے اوصیاء کی مانند ہیں اور سب کو یکساں صورت حال درپیش رہی ہے اور حضرت علی علیہ السلام شبیہ عیسیٰ علیہ السلام ہیں"۔(۱)

۲۲۔(بحذف اسناد) زرارہ بن اعین بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام کو یہ کہتے ہوئے پایا۔

"ہم بارہ امام ہیں، ان میں حسن علیہ السلام اور حسین علیہ السلام ہیں اور باقی ائمہ نسل حسینؑ سے ہیں"۔

۲۳۔(بحذف اسناد) سماعہ بن مہران کہتے ہیں کہ میں اور ابو بصیر اور امام محمد باقر علیہ السلام کا غلام محمد بن عمران ایک گھر میں بیٹھے تھے تو محمد بن عمران نے کہا:۔

میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے سنا انہوں نے فرمایا:۔

"ہم بارہ ((مُحدَّث)) ہیں۔"(۲)

۱۔احادیث میں وارد ہے کہ حضرت علی علیہ السلام کے متعلق تین قسم کے فرقے نمودار ہوں گے جیسا کہ حضرت مسیح علیہ السلام کے لیئے نمودار ہوئے تھے، اس مضمون کی احادیث سچ ثابت ہو گئیں جس طرح سے غالی نصاریٰ نے حضرت مسیح علیہ السلام کو خدا کا فرزند قرار دیا، اسی طرح سے غالی شیعوں نے بھی حضرت علی علیہ السلام کے لیئے ربوبیت کا عقیدہ اپنایا۔ یہودیوں نے حضرت مسیح علیہ السلام سے عداوت کی اور ان کی والدہ ماجدہ پر بہتان تراشی کی، اسی طرح سے نواصب و خوارج نے بھی حضرت علی علیہ السلام سے جنگ کی اور اسی (۸۰) برس تک خطبات جمعہ و عیدین میں آپؑ پر سب و شتم کیا گیا۔

حضرت مسیح علیہ السلام کے متعلق بس وہی فرقہ صحیح ہے جس نے حضرت مسیح علیہ السلام کو اللہ کا عبد اور خدا کا کلمہ قرار دیا، اسی طرح سے حضرت علی علیہ السلام کے متعلق بھی وہی فرقہ نجات حاصل کرے گا جو آپ کو خدا کا بندہ اور رسول خداؐ کا جانشین اور مومنین کا امیر تسلیم کرے گا۔

۲۔لفظ "محدث" ایک مخصوص اصطلاح ہے، اور "محدث" وہ ہوتا ہے جو نبی نہ ہو لیکن تکلم ملائکہ سے سرفراز ہو، ایسی شخصیت کو "محدث" کہا جاتا ہے

ابوبصیر نے کہا " خدا کی قسم میں نے بھی یہ الفاظ ان سے سنے ہیں" ، محمد بن عمران نے انہیں ایک یا دو مرتبہ قسم دے کر پوچھا کہ اس نے یہ الفاظ کس سے سنے ہیں ؟

ابوبصیر نے کہا" میں نے یہ الفاظ امام محمد باقر علیہ السلام سے سنے ہیں"۔

۲۴ ۔(بحذف اسناد) زرارہ بن اعین سے مروی ہے ، وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام کو یہ کہتے ہوئے پایا :۔

" آل محمد علیہ السلام سے ہم بارہ امام مراد ہیں اور رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بعد سب کے سب " محدث "ہیں اور علی بن ابی طالب علیہ السلام ان میں سے ہیں "۔

۲۵ ۔(بحذف اسناد) غیاث (عتاب خ ،ل) بن ابراہیم نے امام جعفر صادق علیہ السلام اور انہوں نے اپنے آبائے طاہرینؑ کی سند سے امام حسین علیہ السلام سے روایت کی ،انہوں نے فرمایا کہ امیر المومنین علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی اس حدیث

" انی مخلف فیکم الثقلین کتاب اللّٰہ و عترتی "

" میں تم میں دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں ،اللہ کی کتاب اور اپنی عترت " میں لفظ "عترت" سے کون مراد ہیں ؟

امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا :۔

" عترت سے مراد میں اور حسنؑ و حسینؑ اور نسل حسینؑ کے نو امام ہیں جن کا نواں مہدی و قائم(عج) ہوگا ،وہ کتاب اللہ سے جدا نہ ہوں گے اور قرآن ان سے جدا نہ ہوگا یہاں تک کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پاس حوض پر وارد ہوں۔ "

۲۶ ۔(بحذف اسناد) علی بن فضل بغدادی کہتے ہیں کہ ابو عمر تغلب سے جو کہ ابی العباس کے ساتھی تھے ،پوچھا گیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اپنی حدیث

انی تارك فیکم الثقلین کتاب اللّٰہ و عترتی

میں کتاب خدا اور عترت کو ثقلین کیوں کہا ؟

ابو عمر تغلب نے جواب دیا چونکہ ان دونوں سے تمسک انتہائی ثقیل ہے ، اس لیئے ان دونوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے لفظ "ثقلین" سے تعبیر کیا ہے۔

۲۷۔(بحذف اسناد) مفضل بن عمر نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اور انہوں نے اپنے آبائے طاہرینؑ کی سند سے حضرت علی علیہ السلام سے روایت کی انہوں نے فرمایاکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا :۔

جب مجھے آسمانوں کا سفر کرایا گیا تو پروردگار عالم نے مجھے وحی فرمائی اور ارشاد فرمایا :۔

" اے محمدؐ ! میں نے پہلی مرتبہ زمین پر نگاہ کی تو میں نے اہل زمین میں سے تجھے چنا اور تجھے نبی بنایا اور میں نے اپنے ایک نام سے تیرا نام مشتق کیا" میں محمود ہوں اور تو محمدؐ ہے" پھر میں نے دوبارہ زمین پر نگاہ انتخاب ڈالی تو میں نے علیؑ کو منتخب کیا اور میں نے اسے تیرا وصی اور تیرا جانشین اور تیری بیٹی کا شوہر اور تیری ذریت کاباپ بنایا اور اپنے نام سے میں نے اس کا نام مشتق کیا ،" میں علی الاعلیٰ ہوں اور وہ علیؑ ہے" اور میں نے فاطمہؑ اور حسنؑ و حسینؑ کو تم دونوں کے نور سے بنایا پھر میں نے ان کی ولایت کو ملائکہ کے سامنے پیش کیا جس نے اسے قبول کیا وہ میرے ہاں مقربین میں قرار پایا۔

اے محمدؐ ! اگر کوئی بندہ میری اتنی عبادت کرے کہ اس کی گردن ٹوٹ جائے اور بوسیدہ مشک کی طرح ہوجائے پھر میرے پاس ان کی ولایت کا منکر بن کر آئے تو میں نہ تو اسے اپنی جنت میں رہائش دوں گا اور نہ ہی اپنے عرش کے سایہ کے نیچے اسے جگہ دوں گا۔

اے محمدؐ ! کیا تو نہیں دیکھنا چاہتا ہے ؟

میں نے کہا :۔

جی ہاں ! پروردگار۔

تو اللہ نے فرمایا :۔

تو اپنا سر بلند کر، جب میں نے اپنا سر بلند کیا تو مجھے علیؑ ، فاطمہؑ ، حسنؑ ، حسینؑ ، علیؑ بن الحسینؑ ، محمدؑ بن علیؑ ، جعفرؑ بن محمدؑ ، موسیٰؑ بن جعفرؑ ، علیؑ بن موسیٰؑ ، محمدؑ بن علیؑ ، علیؑ بن محمدؑ ، حسنؑ بن علی علیہم السلام کے نور دکھائی دیئے اور حجت بن الحسن (عج) کا نور ان انوار کے درمیان میں روشن ستارہ کی طرح سے چمک رہا تھا۔

میں نے عرض کی :۔

پروردگار ! یہ کون ہیں ؟

اللہ تعالیٰ نے فرمایا :۔

یہ ائمہ ہیں اور یہ وہ قائم ہے جو میرے حلال کو حلال اور میرے حرام کو حرام قرار دے گا اور انہیں کے ذریعہ سے میں اپنے دشمنوں سے انتقام لوں گا اور وہ میرے دوستوں کے لیئے راحت ہو گا اور یہی ظالمین ، منکرین و کافرین کو قتل کر کے تیرے شیعوں کے دلوں کو شفا بخشے گا اور یہی لات و منات کو تر و تازہ حالت میں نکال کر جلا دے گا۔ اور اس دن کی آزمائش سامری اور بچھڑے کی آزمائش سے بھی سخت ہو گی "۔

۲۸ ۔ (بحذف اسناد) یحییٰ بن ابی القاسم (ابن القاسم خ،ل) نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی، انہوں نے اپنے آبائے طاہرینؑ کی سند سے حضرت علی علیہ السلام سے روایت کی انہوں نے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :۔

" میرے بعد بارہ امام ہوں گے پہلا علی بن ابی طالب علیہ السلام اور آخری قائم ہو گا یہ میرے خلفاء و اوصیاء و اولیاء اور خدا کی طرف سے میری امامت پر میرے بعد حجت ہوں گے انؑ کا اقرار کرنے والا مومن اور ان کا انکار کرنے والا

کافر ہوگا "۔

ائمۂ ہدیٰ علیھم السلام کی دعائیں

۲۹۔(حذف اسناد) محمد بن علی بن موسیٰ نے امام علی رضا علیہ السلام سے اور انہوں نے اپنے آبائے طاہرین علیھم السلام کی سند سے حضرت امام حسین علیہ السلام سے روایت کی، انہوں نے فرمایا :۔

میں ایک دن رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پاس ابی بن کعبؓ بیٹھے ہوئے تھے، مجھے دیکھ کر رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :۔

مرحبا بك يا ابا عبدالله يا زين السماوات والارضين

" ابو عبداللہ! تمہیں خوش آمدید، اے آسمانوں اور زمینوں کی زینت "

یہ سن کر ابی بن کعبؓ نے کہا :۔

یارسول اللہؐ! کیا آپؐ کے علاوہ بھی کوئی آسمانوں اور زمینوں کی زینت ہو سکتا ہے؟

رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :۔

اے ابی! اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ نبیؐ بنا کر بھیجا، حسین بن علی علیہ السلام زمین کی بہ نسبت آسمان میں زیادہ معروف ہے اور عرش خداوندی کی دائیں جانب اس کے متعلق تحریر ہے۔

ان الحسين مصباح الهدی، وسفينة نجاة، وامام خير و يمن وعز و فخر وعلم و ذخر۔

" حسینؑ چراغ ہدایت، کشتی نجات، خیر و برکت، عزت، فخر، ذخیرۂ آخرت رکھنے والا امام ہے"۔

اور اللہ تعالیٰ نے ان کے صلب میں پاک و پاکیزہ نطفہ رکھا ہے اور حسینؑ کو ایسی دعا سکھائی گئی ہے کہ مخلوق خدا میں سے جو بھی اس کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے حسین علیہ السلام کے ساتھ محشور فرمائے گا اور حسینؑ آخرت میں اس کے شفیع ہوں گے اور اللہ تعالیٰ اس دعا کے صدقہ میں اس کے دکھ درد دور کرے گا اور اس کا قرض ادا کرے گا اور اس کے معاملہ کو آسان کر دے گا اور اس کی راہ کو کھول دے گا اور دشمن پر اسے قدرت دے گا اور اس کی پردہ دری نہیں کرے گا۔

ابی بن کعبؓ نے کہا :۔

یارسول اللہؐ ! وہ دعا کون سی ہے ؟

آنحضرتؐ نے فرمایا :۔

جب تم نماز سے فارغ ہو تو بیٹھ کر یہ دعا پڑھو۔

دعائے حضرت امام حسین علیہ السلام

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ وَ مَعَاقِدِ عَرۡشِکَ وَسُکَّانِ سَمَاوَاتِکَ وَاَنۡبِیَآئِکَ وَ رُسُلِکَ اَنۡ تَسۡتَجِیۡبَ لِیۡ فَقَدۡ رَھِقَنِیۡ مِنۡ اَمۡرِیۡ عُسۡرًا فَاَسۡئَلُکَ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ، وَ اَنۡ تَجۡعَلَ لِیۡ مِنۡ اَمۡرِیۡ یُسۡرًا ۔

" خدایا ! تجھے تیرے کلمات اور تجھے تیرے عرش کے معاقد اور تجھے تیرے آسمان کے رہنے والوں اور تجھے تیرے انبیاء کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میری دعا کو مستجاب فرما اس امر میں مجھ پر سختی چھا گئی ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیج اور میرے معاملہ میں آسانی پیدا فرما "۔

اس دعا کے ذریعہ سے اللہ تیرے معاملات میں آسانی پیدا کرے گا اور تیرے سینہ کو کشادگی عطا کرے گا اور بوقت موت تجھے **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه** کی تلقین کرے گا۔

☆ پھر ابی بن کعبؓ نے کہا :۔

یارسول اللہؐ ! میرے حبیب حسین علیہ السلام کی صلب میں نطفہ کس کا ہے؟

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :۔

"یہ نطفہ چاندی کی مانند ہے ، یہ نطفہ بیان و تبیان کا ہے (بیٹے اور بیٹیوں کا ہے ح۔ل) اس کی پیروی کرنے والا ہدایت یافتہ ہوگا اور اس سے منحرف ہونے والا دوزخ میں گرنے والا ہوگا"۔

ابیؓ نے کہا تو ان کا نام کیا ہوگا اور ان کی دعا کیا ہوگی ؟

آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :۔

"اس کا نام علیؑ (ابن الحسینؑ) ہوگا اور اس کی دعا یہ ہوگی "

دعائے حضرت امام زین العابدینؑ

يَا دَآئِمُ يَا دَيمُومُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا بَاعِثَ الرُّسُلِ وَيَا صَادِقَ الْوَعْدِ ۔

" اے ہمیشہ رہنے والے ، اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور نظام ہستی کو قائم رکھنے والے ، اے غم دور کرنے والے اور اے پریشانی ہٹانے والے اور اے پیغمبروں کو بھیجنے والے اور اے وعدہ کے سچے "۔

"جو شخص یہ دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے علی بن الحسینؑ کے ساتھ محشور کرے گا اور وہ جنت کے لیئے اس کے رہنما ہوں گے"۔

ابیؓ نے کہا :۔

کیا علی بن الحسینؑ کا کوئی وصی و وارث بھی ہوگا ؟

آنحضرتؐ نے فرمایا :۔

" ہاں ! وہ زمین و آسمان کی ملکیت کا وارث ہوگا"۔

انسؓ نے کہا :۔

یارسول اللہؐ ! زمین و آسمان کی ملکیت سے کیا چیز مراد ہے ؟

آنحضرتؐ نے فرمایا :۔

" حق کے ساتھ فیصلہ، دیانت داری پر مبنی فرمان اوراحکام کی تاویل اور جو کچھ آئندہ ظہورپذیر ہونا ہے،اس کابیان"۔

☆ انسؓ نے کہا :۔

ان کا نام کیا ہوگا ؟

آنحضرتؐ نے فرمایا :۔

اس کا نام محمد بن علی ہوگا اور آسمان کے فرشتے اس سے مانوس ہوں گے اور وہ اپنی دعامیں یہ جملے کہیں گے ۔

دعائے حضرت محمد باقرؑ

اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ لِیْ عِنْدَکَ رِضْوَانٌ وَ وُدٌّ فَاغْفِرْلِیْ وَ لِمَنْ تَبِعَنِیْ مِنْ اِخْوَانِیْ وَشِیْعَتِیْ ، وَطَیِّبْ مَا فِیْ صُلْبِیْ ۔

" خدایا ! اگر تو مجھ سے راضی ہے اور مجھ سے محبت رکھتا ہے تو میری اور میری پیروی کرنے والے بھائیوں اور شیعوں کی مغفرت فرما اور جو کچھ میرے صلب میں ہےاسے پاک و پاکیزہ بنا "۔

☆ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس کی پشت میں پاک و پاکیزہ اور بابرکت نطفہ رکھے گا اوراس کے متعلق مجھے جبریلؑ نے خبر دی ہے کہ اللہ نےاس نطفہ کوطیب بنایا اوراپنے ہاں اس کا نام جعفر بن محمد علیہ السلام رکھا اوراسے ہادی مہدی اور راضی و مرضی بنایا ۔

(جعفر بن محمدؑ) اپنی دعا میں یہ کہیں گے۔

دعائے حضرت امام جعفر صادقؑ

يَا دَانٍ غَيْرَ مُتَوَانٍ، يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ، اِجْعَلْ لِشِيْعَتِيْ مِنَ النَّارِ وِقَآءً ، وَلَهُمْ عِنْدَكَ رِضًا ، وَاغْفِرْ ذُنُوْبَهُمْ ، وَيَسِّرْ اُمُوْرَهُمْ وَاقْضِ دُيُوْنَهُمْ ، وَاسْتُرْ عَوْرَاتِهِمْ ، وَهَبْ لَهُمُ الْكَبَآئِرَ الَّتِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُمْ ، يَا مَنْ لَّا يَخَافُ الضَّيْمَ وَ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَانَوْمٌ اِجْعَلْ لِّيْ مِنْ كُلِّ غَمٍّ فَرَجًا ۔

" اے وہ ذات جو قریب ہے اور کمزور نہیں اور اے تمام مہربانوں میں سے سب سے بڑے مہربان ! میرے شیعوں کو دوزخ کی آگ سے محفوظ رکھ اور اپنی طرف سے انہیں مقام رضا عطا فرما اور ان کے گناہ معاف فرما اور ان کے امور کو آسان فرما اور ان کے قرض ادا فرما اور ان کی پردہ پوشی فرما اور ان کے وہ گناہان کبیرہ معاف فرما جو ان کے اور تیرے درمیان ہیں ۔ اے وہ ذات جسے کسی کے ظلم کا اندیشہ نہیں اور جس پر اونگھ اور نیند طاری نہیں ہوتی ہر غم سے مجھے کشائش عطا فرما۔ "

جو شخص جعفر بن محمد علیہ السلام کی دعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے نورانی چہرے کے ساتھ جعفر بن محمد علیہ السلام کے ساتھ جنت میں محشور فرمائے گا ۔

☆ اے ابی ! اللہ تعالیٰ جعفر بن محمد علیہ السلام کے صلب میں پاک و پاکیزہ اور نہایت ہی بابرکت نطفہ ودیعت کرے گا اور اس پر رحمت نازل کرے گا اور اللہ نے اس کا نام موسیٰ رکھا ہے۔

ابی بن کعبؓ نے کہا :۔

یارسول اللہؐ ! تو گویا یہ سلسلہ نسل درنسل چلتا رہے گا اور اس سلسلہ کے افراد ایک دوسرے کی صفات کے وارث بنتے رہیں گے۔

آنحضرتؐ نے فرمایا :۔

رب العالمین کی جانب سے جبرئیلؑ نے ان کے اوصاف میرے سامنے بیان